تعارف تبصرہ

نقوش حقانی :

تالیف : مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

ناشر: ادارۃ العلم والتحقیق، اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

صفحات: ۱۷۷ ، قیمت :

کتابیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔ ایک تعلیم و تربیت اور اصلاح اور تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے مقصد سے لکھی جاتی ہیں۔ دوسرے کسی علم و فن میں اصول و کلیات کی تالیف و تدوین یا تحقیق کی غرض سے لکھی جاتی ہیں۔ اولین قسم کی کتابیں کے سلسلے میں ضرورت ہوتی ہے کہ وہ مختلف انداز ترتیب و تالیف میں وقت کے عمدہ اسالیبِ بیان میں ظاہری دلکشی اور موثر اور آسان زبان بیان میں چھوٹے چھوٹے کتابچوں اور مختصر کتابوں کی صورت میں بلکہ اور خدا توفیق و وسائل دے تو ملکی اور عالمی زبانوں میں بہ کثرت اور تواتر کے ساتھ شائع کی جائیں۔ دوسری قسم کی کتاب عام طور پر اصحاب تصنیف و تالیف کی رہنمائی اور اصول و کلیات کے طلبہ کی تعلیم کے لیے ہوتی ہے اور وہ خواہ کتنی ہی کم تعداد میں اور کسی زبان میں بھی شائع کی جائیں۔ شائقین کے لیے ان سے استفادے کی راہیں مسدود نہیں رہتیں ان کی مانگ عام نہیں ہوتی۔ لیکن ان کی ضرورت اہم اور مستقل ہوتی ہے۔

زیرِ نظر و تبصرہ کتاب اولین قسم کی کتابوں میں سے ہے لیکن ان کی علمی افادیت کا پہلو بھی نمایاں ہے اصلاحِ ذہن و فکر اور تعلیم و تبلیغ دین کی ضرورت سے اس کی افادیت کا تقاضا ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ ہو لیکن اس مقصد کے حصول کے لیے فاضل مؤلف نے وقت کے ایک معروف اہلِ قلم اور دینی شخصیت مولانا عبدالقیوم جو ایک درجن سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں، کی تصنیفات اور تالیفات کو موضوع بنایا ہے اور ہر کتاب کی علمی حیثیت، تالیف و تدوین کے حسن اور ان کے موضوعات و مباحث کی افادیت کا تعارف بھی کرا دیا ہے اور دینی شخص کے حوالے سے کتابیات کے متعدد کام انجام پائے ہیں۔ لیکن اس کتاب میں مولانا عبدالقیوم حقانی کی تالیف کے صفحات گنواتے اور مطبع و ناشر کی صراحت کے اہتمام کے بجائے ان کی علمی و فکری اہمیت اور ان کے افکار کی افادی حیثیت کو اجاگر کرنے پر بطور خاص توجہ دی

(بقیہ صفحہ ۳۵ پر)